

- (۱۸) تین باتوں کا اہتمام کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہو جائے گا۔
- ۱۔ حفاظتِ نظر
۲۔ تلاوتِ کلامِ اللہ
۳۔ صحبتِ شیخ
- (۱۹) روزانہ دو رکعت صلوٰۃ حاجت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی اصلاح کی دعا کریں۔
- میرے شیخ ثانی حضرت اقدس سید میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا شعر ہے۔
نہیں چھوٹی لت اگر معصیت کی، تو رکھ دے سر اپنا تو چوکھٹ پہ رب کی
کہ محبوب ہیں بارگاہِ صمد میں ندامت کے آنسو ندامت کی باتیں
- (۲۰) اللہ تعالیٰ ہی سے اپنی ہر حاجت عرض کریں۔
- حدیث شریف میں ہے کہ: **إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا سْتَعَضْتَ فَاسْتَعِنِ بِاللَّهِ**
 - جب سوال کرو تو اللہ سے سوال کرو اور جب مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو
 - اور سرورِ دو عالم ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا کہ نہیں کھولتا کوئی سوال کا دروازہ مگر اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔
 - حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مخلوق کے سامنے عرضِ احتیاج (اپنی حاجت عرض کرنا) ذلت ہے۔
 - تمام تدبیروں سے بڑھ کر تدبیر اور تمام وظیفوں سے بڑھ کر وظیفہ تقویٰ (گناہوں سے پرہیز کرنا) اور دعا ہے۔
 - عالم میں جو کچھ ہوتا ہے حق تعالیٰ کی مشیت (چاہت) سے ہوتا ہے اور حق تعالیٰ کی مشیت سے سب سے زیادہ قرب تقویٰ اور دعا کو ہے۔
 - ہمارے حضرت والارحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رجوع الی اللہ سے پہلے تدبیر کا خیال بھی آئے تو اس سے استغفار کرو۔
- (۲۱) کسی سے انتقام نہ لیں۔ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: **إِنَّ الْوَلِيَّ لَا يَكُونُ مُنْتَقِمًا وَالْمُنْتَقِمُ لَا يَكُونُ وَوَلِيًّا** ولی انتقام نہیں لیتا اور انتقام لینے والا اللہ کا ولی (دوست) نہیں ہوتا۔
- (۲۲) برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا سنت ہے اس کا خاص اہتمام کریں۔
- (۲۳) خود راہی (اپنی راہ پر چلنا اور کسی مصلح سے اپنا اصلاحی تعلق نہ رکھنا) اور خود بینی یعنی عجب (اپنے کمالات کو اپنی طرف منسوب کرنا اور اس کے زوال کا خوف نہ کرنا) سے بہت بچیں۔
- حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ خود راہی اور خود بینی اس راستے میں کفر کا درجہ رکھتے ہیں۔ یعنی بڑے گناہوں میں سے ہیں۔
- (۲۴) تقویٰ اختیار کریں کہ تقویٰ ہی بنیادِ ولایت اور شرطِ ولایت ہے یعنی ہر گناہ سے بچیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی دوستی کی شرط اور بنیاد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: **إِنَّ أَوْلِيَاءَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ لَا يَحْتَمِلُونَ الزَّلَّاتِ وَالَّذِينَ لَا يَحْتَمِلُونَ الزَّلَّاتِ وَالَّذِينَ لَا يَحْتَمِلُونَ الزَّلَّاتِ وَالَّذِينَ لَا يَحْتَمِلُونَ الزَّلَّاتِ** اللہ کے ولی متقی لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتے
- (۲۵) اس کا اہتمام کریں کہ ہماری ذات سے کسی کو ذرہ تکلیف نہ ہو، ذرہ الجحمن نہ ہو اور جس بات سے کسی کے ذرہ الجحمن میں پڑنے کا شبہ بھی ہو تو اس سے بچیں۔
- یاد رکھیں کہ ایذائے مسلم حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔
 - نرمی کو اختیار کریں۔ درگزر کی عادت ڈالیں۔ غصے سے بہت بچیں۔
 - حدیث شریف میں ہے کہ غصہ اس طرح ایمان کو خراب کرتا ہے جس طرح ایلیوا شہد کو۔
 - حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔
 - حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص باوجود قدرت کے اپنے غصے کو ضبط کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دے گا۔
- (۲۶) ہر عمل میں اتباع سنت کا اہتمام کریں کہ یہ اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے کا اسل (آسان)، اکمل (کامل) اور اجمل (جمال والا) طریقہ ہے۔
- (۲۸) اپنے عیبوں پر نظر رکھیں۔

ہدایات پر رائے سالکین

- (۱) خانقاہ میں آنے والے اپنی اصلاح کو اپنا مقصد بنائیں۔ دنیا کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔ خانقاہ کو دین کے لیے خالص رکھیں، دنیا سے پاک رکھیں۔
- (۲) خانقاہ میں آنے والے آپس میں نہ بدیدیں، نہ بدیدہ لیں۔ نہ قرض دیں، نہ قرض لیں۔
- (۳) خانقاہ میں آنے والے ایک دوسرے سے کوئی دنیوی معاملہ نہ کریں۔
- (۴) کسی کی دنیا پر نظر نہ رکھیں اور کسی سے نفع کی توقع نہ رکھیں۔
- (۵) اپنے فرائض یاد رکھیں اور اپنے حقوق بھول جائیں۔
- (۶) اپنے کو خادم سمجھیں، مخدوم نہیں۔ اپنا کام خود کریں حتی الامکان کوشش کریں کسی سے خدمت نہ لیں اور دوسروں کی خدمت کر دیا کریں۔
- (۷) ایک دوسرے کی بدنی خدمت نہ کریں۔
- (۸) کبھی کسی سے الجھیں مت۔
- حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کبھی کسی سے الجھنا مت، کیونکہ اس رد و کد (الجھنے میں) میں نفسانیت آہی جاتی ہے۔
- (۹) عالموں کے پاس نہ جائیں۔
- میرے شیخ اول عارف باللہ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ”عالم کے پاس جانا ہی نہیں چاہیے جب حدیث پاک کے اعمال موجود ہیں کہ تینوں قل صبح شام پڑھ لو ساری مخلوق کے شر سے محفوظ رہو گے تو کیا ضرورت ہے ادھر ادھر جانے کی۔“ **﴿آفتاب نسبت مع اللہ، ص ۶۷۰﴾**
 - اور فرمایا کہ ”جب بھی کوئی پریشان دنیا یا آخرت کی آئے جسمانی مصیبت ہو یا روحانی مصیبت یعنی مصیبت کے تقاضے پریشان کریں دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر یہ دعا **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَأُحْمَدٌ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ لَا تَدْرِي دُخْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** پڑھ کر بار بار، ہر روز دل سے دعا کرے، غیب سے اسبابِ فلاح پیدا ہوں گے۔ جس کا دل چاہے اپنے رب سے نصرت اور کرم کا انعام حاصل کرے۔“ **﴿پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنتیں، ص ۷۷﴾**
 - آخری تین قل (سورہ اخلاص، سورہ اعلق، سورہ الناس)، دعاے انس رحمۃ اللہ علیہ اور دعاے ابودردہ رضی اللہ عنہ کا صبح شام معمول بنالیں اور تقویٰ سے رہیں یعنی گناہوں سے بچیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں، انشاء اللہ ہر شر سے حفاظت ہوگی۔
- (۱۰) خانقاہ میں سیاسی گفتگو منع ہے۔
- (۱۱) صاف اول اور تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کریں اور خانقاہ میں رہنے والے نماز سے پندرہ (۱۵) منٹ پہلے مسجد چلے جائیں۔
- (۱۲) جو لوگ ہم سے بیعت ہیں وہ ہم سے ہی اصلاحی تعلق رکھیں اور ہم سے ہی مشورہ کریں اور بلا واسطہ ہم سے تعلق رکھیں۔
- (۱۳) خانقاہ میں رہنے والے صفائی کا خاص خیال رکھیں، بچن، بیت الخلاء، وضو خانہ وغیرہ بالکل صاف رکھیں اور اپنے برتن خود دھوئیں اور سوکر اٹھتے ہی اپنا بسترنہ کر کے اپنی جگہ پر رکھیں۔ اسی طرح اپنے گھروں میں بھی اس کا اہتمام کریں۔
- (۱۴) دوسروں کی اصلاح سے زیادہ اپنی اصلاح کی فکر کریں۔
- (۱۵) خانقاہ میں رہنے والے باہر جا کر کھانا نہ کھائیں، ضرورت کے وقت باہر سے لا کر خانقاہ ہی میں کھالیں۔
- (۱۶) مزاج میں ضرور حدود کی رعایت رکھیں کہ کثرت، غفلت، اذیت، ظلمت، جھوٹ، فحش اور ضرورت سے زیادہ نہ ہو۔
- (۱۷) بد نظری اور غصے سے بچیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں سے بچنا آسان ہو جائے گا۔

- حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس کی اپنے عیبوں پر نظر ہوتی ہے اس کی دوسروں کے کمالات پر نظر ہوتی ہے اور جس کی اپنے کمالات پر نظر ہوتی ہے اس کی دوسروں کے عیبوں پر نظر ہوتی ہے۔
- ہر وقت اپنے کمالات پر نظر رکھنا انسان کو عجب میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- اپنے کو بے خطا سمجھنا خود خطا ہے۔
- صبح شام کم از کم تین تین بار یہ سمجھ کر کہیں کہ: ”یا اللہ تعالیٰ میں تمام مسلمانوں سے کم تر ہوں فی الحال اور تمام کافروں اور جانوروں سے کم تر ہوں فی المآل (انجام کے اعتبار سے)۔“
- (۲۹) ہر حال میں اللہ کی مرضی پر راضی رہیں۔
- میرے شیخ عارف باللہ شیخ العرب والجم حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر راضی رہنا اس طرح فرض ہے جیسے نماز فرض ہے۔
- مولانا شاہ محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:
- مرضی تیری ہر وقت جسے پیش نظر ہے پھر اس کی زباں پر نہ اگر ہے نہ مگر ہے میں ان کے سوا کس پہ فدا ہوں یہ بتا دے لا مجھ کو دکھا ان کی طرح کوئی اگر ہے
- (۳۰) ذکر کا نغہ نہ کریں کہ ذکر کا نغہ روح کا فاقہ ہے۔ ذکر ذکر کو مذکور تک پہنچا کر دم لیتا ہے لیکن اگر کبھی سر میں درد، غصہ زیادہ آئے یا نیند چھ گھنٹے سے کم ہو جائے تو فوراً حالت کی اطلاع کریں۔ ذکر بڑھانے کی اجازت نہیں۔
- (۳۱) ناموافق حالات میں اللہ تعالیٰ کے حاکم اور حکیم ہونے کو سوچیں کہ حق تعالیٰ حاکم ہیں اور ہم محکوم اور ان کو اپنی محکوم میں ہر قسم کے تصرف کا حق ہے اور وہ حکیم ہیں کہ ان کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں اس میں ضرور میرا نفع ہے۔
- حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:
- وہ مالک ہے جو چاہے کرے تصرف کیا ضرورت کسی بھی فکر کی ہے بیضا ہوں میں مطمئن کہ یا رب حاکم بھی ہے تو حکیم بھی ہے
- اللہ تعالیٰ کے حاکم اور حکیم ہونے کے مراقبے سے رضا بالقضاء یعنی اللہ کی مرضی پر راضی رہنا آسان ہو جاتا ہے۔
- ان چار کاموں کو اختیار کریں، کیسے ہی ناموافق حالات ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اطمینان نصیب ہوگا:
- ۱۔ صبر ۲۔ تقویٰ ۳۔ مراقبہ حکمت ۴۔ دعا
- (۳۲) اصلاح کے لیے ضروری ہے کہ مصلح کو اپنے حالات کی اطلاع کرنا، اس کی تجویزات کی اتباع کرنا، اس پر اعتماد کرنا (اپنے لیے اپنے مصلح کے بارے میں انفع یعنی دنیا میں سب زیادہ مفید ہونے کا اعتقاد ضروری ہے) اور انقیاد یعنی اپنے کو اس کے سپرد کر دینا۔
- چار شرطیں لازمی ہیں استفادہ کے لیے۔
- اطلاع و اتباع و اعتماد و انقیاد۔
- نسبت مع اللہ قلب شیخ سے منتقل ہوتی ہے اس لیے شیخ کے دل کو مکدر کرنا (دل دکھانا) اللہ تعالیٰ کے راستے کا بہت بڑا حجاب ہے۔
- بزرگوں نے فرمایا کہ یک در گیر محکم گیر (ایک در پکڑو مضبوطی سے پکڑو)۔
- حکیم الامت مولانا تھانوی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تک نسبت راسخ نہ ہو جائے مختلف بزرگوں سے ملنا اچھا نہیں، کسی کے پاس بقصد استفادہ و برکت نہ جاوے، مزارات پر بھی اس قصد سے نہ جاوے اور بعد رسوخ نسبت خود ہی جانے کو دل نہ چاہے گا۔
- (ملفوظات کمالیات اشرفیہ، ص ۱۰۷)
- حضرت مولانا شاہ عبدالغنی چچو پوری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا راستہ شیخ کے مشوروں سے طے ہوتا ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا راستہ شیخ کی دعاؤں سے طے ہوتا ہے۔
- یہ بدگمانی کرنا کہ حق تعالیٰ ناراض ہیں یا شیخ ناراض ہے اس سے مایوسی پیدا ہوتی ہے اور یہ باطن کے لیے سخت مضر ہے اس وسوسے کی طرف توجہ نہ کریں اور اگر کبھی خطا ہوگئی تو معافی مانگ کر مطمئن رہیں۔

- جس کے ساتھ شیخ کا جیسا برتاؤ ہو اسی برتاؤ کو اپنے لیے مفید اور ذریعہ اصلاح سمجھنا ضروری ہے۔
- (۳۳) تکبر سے بہت بچیں کہ تکبر ہی کی وجہ سے شیطان مردود ہو۔
- تکبر کی حقیقت حدیث شریف میں یہی وارد ہے کہ غَمَطُ النَّاسِ وَ بَطْرُ الْحَقِّ ﴿لوگوں کو حقیر سمجھے اور حق بات کو نہ قبول کرے﴾
- (۳۴) ادب کو اختیار کریں، ماں باپ کا، اساتذہ کا، شیخ کا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم ضروری ہے۔ بے ادب شخص اللہ کے فضل سے محروم رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر اصلاح نہیں ہو سکتی۔ مولانا رومی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا:
- اے خدا جو نیم توفیق ادب بے ادب محروم نمد از فضل رب
- حدیث شریف میں ہے کہ: مِنْ لَمَّ يَزَحْهَ صَغِيرًا وَ لَمَّ يُوَقِّرُ كَبِيرًا فَكَلَيْسَ وَ شَا ﴿جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں﴾
- تقویٰ، ادب اور دعا کی برکت سے حق تعالیٰ علم میں بھی برکت نصیب فرماتے ہیں۔
- (۳۵) بیویوں سے نرمی کا معاملہ کریں۔ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بیویوں کی ایک ہزار خطاؤں کو معاف کر دو تب کہیں جا کر گذر ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے بیویوں کے لیے سفارش نازل فرمائی کہ: وَ عَائِشَةُ وَ هُنَّ بِأَلَمَعْرُوفٍ ﴿سورۃ النساء، آیت ۱۹﴾ اور ان کے ساتھ بھلے انداز میں زندگی بسر کرو ﴿آسان ترجمہ قرآن﴾
- میاں بیوی کا پاس بیٹھ کر محبت پیار کی باتیں کرنا، ہنس دل لگی میں دل بہلانا نفل نمازوں سے بھی بہتر ہے۔ (بہشتی زیور، حصہ چہارم)
- (۳۶) حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ماسوی اللہ سے اپنے دل کو خالی رکھو کہ یہ باطن کے لیے بہت مفید ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو بات یا کام ضروری نہ ہو، نہ اس کو دیکھو، نہ سنو، نہ اس کو تصور کرو۔
- (۳۷) جھوٹ سے بہت بچیں کہ جھوٹے آدمی کی کبھی اصلاح نہیں ہوتی۔
- (۳۸) ان پانچ اعمال کو اختیار کریں انشاء اللہ تعالیٰ نسبت مع اللہ عطا بھی ہوگی، باقی بھی رہے گی اور ترقی بھی ہوتی رہے گی:
- ۱۔ ذکر اللہ کی مداومت (ذکر کی پابندی)
- ۲۔ اہل اللہ کی مصاحبت (اللہ والوں کی صحبت)
- ۳۔ گناہوں سے محافظت (گناہوں سے حفاظت)
- ۴۔ اسباب گناہ سے مبادعت (اسباب گناہ سے دوری)
- ۵۔ سنتوں پر مواظبت (سنتوں کی پابندی)
- (۳۹) بشیر گناہ سے بچیں کہ: اَلْمُتَّقِي مَنْ يَتَّقِي الشُّبُهَاتِ ﴿متقی وہ ہے جو شہ گناہ سے بھی بچے﴾
- (۴۰) احتیاط کو اختیار کریں۔ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ احتیاط میں بلا اختلاف نفع ہے۔
- (۴۱) طبیعت پر عقل اور عقل پر شریعت کو غالب رکھیں۔
- (۴۲) یہ سوچتے رہیں کہ میں ہر ساعت اور ہر سانس حق تعالیٰ کا محتاج ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بہت محبت فرماتے ہیں یہ باطن کے لیے بہت مفید اور اللہ تعالیٰ سے صحیح تعلق پیدا کرنے میں بہت معین (مددگار) ہے۔
- (۴۳) اپنی طبیعت سے مسائل نہ بنائیں بلکہ ظاہر سے متعلق مسائل اللہ والے محقق فقہاء سے پوچھیں اور باطنی امور سے متعلق مسائل اپنے شیخ سے پوچھیں۔
- (۴۴) حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ علیہ کے پاس رہتے ہوئے جس بات کا مجھ کو سب سے زیادہ خیال رہتا وہ یہ کہ حاجی صاحب رحمہ اللہ کے قلب پاک میں میرے لیے کدورت نہ آنے پائے اور بہت سی باتیں جو میرے مزاج کے خلاف ہوتی تھیں لیکن شریعت کے خلاف نہیں ہوتی تھیں تو میں اُس میں خوشی خوشی شرکت کرتا تھا تاکہ حاجی صاحب رحمہ اللہ کے قلب میں میرے لیے کدورت نہ آئے۔

خادم مرشد

احقر محمد احمد عفا اللہ عنہ